مولانا سیّد محب اللہ شاہ راشدی کا سانحۂ ارتحال

جماعتی حلقوں میں یہ خبر بڑے رنج و اندوہ سے سنی گئی کہ مولانا سیّد محب اللہ شاہ راشدی پیر آف جھنڈا ابھی ہم سے رخصت ہو کر خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

آپ مولانا سیّد بدیع الدین شاہ صاحب راشدی حفظہ اللہ کے برادرِ بزرگ تھے۔ انتہائی وسیع المطالعہ، وسیع القلب، صاحبِ علم شخصیّت تھے۔ دنیائے علم میں کتب خانہ پیر آف جھنڈا کا نام انتہائی معروف ہے۔

علمِ حدیث، خصوصاً اسماء الرجال پر مرحوم کی نظر بہت گہری تھی، انتہائی متواضع اور ہر صاحبِ علم و صاحبِ ذوق سے گہرے روابط رکھتے تھے، ہم عصر علماء سے خط و کتابت ہمیشہ جاری رکھتے تھے۔

حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ تین حقیقی بھائیوں میں سب سے بڑے تھے، سیّد بدیع الدین شاہ صاحب کا ان سے بہت گہرا اور قلبی تعلق تھا۔

آپ کے تین صاحبزادگان سیّد یٰسین شاہ، سیّد راشد شاہ اور سیّد قاسم شاہ ہیں ــــ سیّد قاسم شاہ صاحب درسِ نظامی سے فارغ ہیں اور مدرسہ دار الہدیٰ والرشاد (پیر آف جھنڈا) میں مدرس ہیں۔ مرحوم کے بعد اب مدرسہ اور کتب خانہ کی ذمہ داری آپ ہی کے سپرد کی گئی ہے۔

رئیس التحریر حرمین علامہ محمد مدنی، مدیر جامعہ علوم اثریہ حافظ عبد الحمید عامر نے آپ کی وفات پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور آپ کی دینی خدمات کو سراہتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنّت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کے پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے ــــ اللّٰھمّ اغفر لہ، وارحمہ وعافہ واعف عنہ ــ آمین!

(ادارہ حرمین)